The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) اردو ترجمہ بمعہ عربی (حضرت شاہ عبد القادر)

سورۃ الکھف

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

.1	ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ عَلَىٰ عَبْدِهِ ٱلْكِتَـٰبَ وَلَمْ يَجْعَل لَّهُۥ عِوَجَا ۜ سراہیے (سب تعریف) اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندے پر کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی (ٹیڑھاپن)۔
.2	قَيِّمًا لِّيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا مِّن لَّدُنْهُ ٹھیک اتاری تا (کہ) ڈر سنائے ایک سخت آفت کا اسکی طرف سے، وَيُبَشِّرَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعْمَلُونَ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا اور خوشخبری دے، یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں، کہ (یقیناً) انکو اچھا نیگ (اجر) ہے۔
.3	مَّـٰكِثِينَ فِيهِ أَبَدًا جس میں رہا کریں ہمیشہ۔
.4	وَيُنذِرَ ٱلَّذِينَ قَالُوا۟ ٱتَّخَذَ ٱللَّهُ وَلَدًا اور ڈر سنائے ان کو جو کہتے ہیں اللہ اولاد رکھتا ہے۔

مَّا لَهُم بِهِۦ مِنۡ عِلۡمٍ وَلَا لِأٓبَآئِهِمۡۚ کچھ خبر نہیں ان کو اس بات کی، نہ انکے باپ دادوں کو۔ كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ أَفۡوَٰهِهِمۡۚ کیا بڑی بات ہو کر نکلتی ہے انکے منہ سے۔ إِن يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں۔	.5
فَلَعَلَّكَ بَٰخِعٞ نَّفۡسَكَ عَلَىٰٓ ءَاثَٰرِهِمۡ إِن لَّمۡ يُؤۡمِنُواْ بِهَٰذَا ٱلۡحَدِيثِ أَسَفًا سو کہیں تُو گھونٹ (مار) ڈالے گا اپنی جان انکے پیچھے، اگر وہ نہ مانیں گے اس بات (قرآن) کو پچھتا پچھتا کر (غم کر کے)۔	.6
إِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى ٱلۡأَرۡضِ زِينَةٗ لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ أَيُّهُمۡ أَحۡسَنُ عَمَلٗا ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے اسکی رونق، تا (کہ) جانچیں لوگوں کو، کون ان میں اچھا کرتا ہے کام۔	.7
وَإِنَّا لَجَٰعِلُونَ مَا عَلَيۡهَا صَعِيدٗا جُرُزًا اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے میدان چھانٹ (چٹیل بنا) کر۔	.8
أَمۡ حَسِبۡتَ أَنَّ أَصۡحَٰبَ ٱلۡكَهۡفِ وَٱلرَّقِيمِ كَانُواْ مِنۡ ءَايَٰتِنَا عَجَبًا کیا تو خیال رکھتا ہے کہ غار اور کھوہ والے ہماری قدرتوں میں اچنبھا (عجیب) تھے۔	.9

.10

إِذۡ أَوَى ٱلۡفِتۡيَةُ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ فَقَالُواْ

جب جا بیٹھے وہ جوان اس کھوہ میں، پھر بولے،

رَبَّنَآ ءَاتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحۡمَةً وَهَيِّئۡ لَنَا مِنۡ أَمۡرِنَا رَشَدًا

اے رب! دے ہم کو اپنے پاس سے مہر (رحمت) اور بنا ہمارے کام کا بناؤ (درستی)۔

.11

فَضَرَبۡنَا عَلَىٰٓ ءَاذَانِهِمۡ فِي ٱلۡكَهۡفِ سِنِينَ عَدَدًا

پھر تھپک دیئے ہم نے اُنکے کان (سُلا دیا) اُس کھوہ میں، کئی برس گنتی کے۔

.12

ثُمَّ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ أَيُّ ٱلۡحِزۡبَيۡنِ أَحۡصَىٰ لِمَا لَبِثُوٓاْ أَمَدًا

پھر ہم نے اُن کو اٹھایا کہ معلوم کریں دو فرقوں میں، کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے۔

.13

نَّحۡنُ نَقُصُّ عَلَيۡكَ نَبَأَهُم بِٱلۡحَقِّۚ

ہم سنادیں تجھ کو ان کا احوال تحقیق (ٹھیک ٹھیک)۔

إِنَّهُمۡ فِتۡيَةٌ ءَامَنُواْ بِرَبِّهِمۡ وَزِدۡنَٰهُمۡ هُدٗى

وہ کئی جوان ہیں، کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے انکو سوجھ (ہدایت)۔

.14

وَرَبَطۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ إِذۡ قَامُواْ فَقَالُواْ

اور گِرہ دی (مضبوط کر دیئے) اُنکے دل پر جب کھڑے ہوئے، پھر بولے،

رَبُّنَا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ لَن نَّدۡعُوَاْ مِن دُونِهِۦٓ إِلَٰهٗاۖ

ہمارا رب ہے رب آسمان و زمین کا، نہ پکاریں گے ہم اسکے سوا کسی کو ٹھاکر (معبود)،

لَّقَدۡ قُلۡنَآ إِذٗا شَطَطًا

(اگر ایسا کہیں) تو کہی ہم نے بات عقل سے دُور۔

.15 هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمُنَا ٱتَّخَذُواْ مِن دُونِهِۦٓ ءَالِهَةٗۖ

یہ ہماری قوم ہے! پکڑے (بنالئے) ہیں انہوں نے اسکے سوا اور پوجنے (معبود)۔

لَّوۡلَا يَأۡتُونَ عَلَيۡهِم بِسُلۡطَٰنِۭ بَيِّنٖۖ

کیوں نہیں لاتے ان کے واسطے کوئی سند کھلی۔

فَمَنۡ أَظۡلَمُ مِمَّنِ ٱفۡتَرَىٰ عَلَى ٱللَّهِ كَذِبٗا

پھر اس سے گنہگار کون جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ۔

.16 وَإِذِ ٱعۡتَزَلۡتُمُوهُمۡ وَمَا يَعۡبُدُونَ إِلَّا ٱللَّهَ فَأۡوُۥٓاْ إِلَى ٱلۡكَهۡفِ

اور جب تم نے کنارہ پکڑا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوا، اب جا بیٹھو اُس کھوہ میں،

يَنشُرۡ لَكُمۡ رَبُّكُم مِّن رَّحۡمَتِهِۦ وَيُهَيِّئۡ لَكُم مِّنۡ أَمۡرِكُم مِّرۡفَقٗا

پھیلا دے تم پر رب تمہارا کچھ اپنی مہر (رحمت) اور بنا (آسان کر) دے تم کو تمہارے کام کا آرام۔

.17 وَتَرَى ٱلشَّمۡسَ إِذَا طَلَعَت تَّزَٰوَرُ عَن كَهۡفِهِمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ

اور تو دیکھے دھوپ، جب نکلتی ہے بچ جاتی ہے اُنکی کھوہ سے داہنے کو،

وَإِذَا غَرَبَت تَّقۡرِضُهُمۡ ذَاتَ ٱلشِّمَالِ وَهُمۡ فِي فَجۡوَةٖ مِّنۡهُۚ

اور جب ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو، اور وہ میدان میں ہیں اس کے۔

ذَٰلِكَ مِنۡ ءَايَٰتِ ٱللَّهِۗ

ہے یہ قدرتوں سے اللہ کی۔

مَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِۖ

جسکوراہ(ہدایت) دے اللہ وہی آئے راہ(ہدایت) پر۔

وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُۥ وَلِيًّا مُّرۡشِدًا

اور جس کو وہ بچلادے(بھٹکادے) پھر تو نہ پائے اسکا کوئی رفیق راہ پر لانے والا۔

.18 وَتَحۡسَبُهُمۡ أَيۡقَاظًا وَهُمۡ رُقُودٌۚ

اور تُو جانے وہ جاگتے ہیں اور وہ سوتے ہیں۔

وَنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ ٱلۡيَمِينِ وَذَاتَ ٱلشِّمَالِۖ

اور کروٹ دلاتے ہیں ہم ان کو داہنے اور بائیں۔

وَكَلۡبُهُم بَٰسِطٌ ذِرَاعَيۡهِ بِٱلۡوَصِيدِۚ

اور کتّا انکا پسار رہا اپنی باہیں چوکھٹ پر۔

لَوِ ٱطَّلَعۡتَ عَلَيۡهِمۡ لَوَلَّيۡتَ مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا

اگر تُو جھانک دیکھے انکو تو پیٹھ دے کر بھاگے اُن سے اور بھر جائے تجھ (تمہارے دل) میں ان کی دہشت۔

.19 وَكَذَٰلِكَ بَعَثۡنَٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُواْ بَيۡنَهُمۡۚ

اور اسی طرح ان کو جگادیا ہم نے کہ آپس میں لگے پوچھنے۔

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡۖ

ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم۔

قَالُواْ لَبِثۡنَا يَوۡمًا أَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍۚ

بولے ہم ٹھہرے ایک دن یا دن سے کم۔

قَالُواْ رَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ

بولے، تمہارا رب بہتر جانے جتنی دیر رہے ہو۔

فَٱبۡعَثُوٓاْ أَحَدَكُم بِوَرِقِكُمۡ هَٰذِهِۦٓ إِلَى ٱلۡمَدِينَةِ

اب بھیجو اپنے میں سے ایک، یہ روپیہ لے کر اپنا اس شہر کو،

فَلۡيَنظُرۡ أَيُّهَآ أَزۡكَىٰ طَعَامًا فَلۡيَأۡتِكُم بِرِزۡقٍ مِّنۡهُ

پھر دیکھے کونسا ستھرا کھانا، سو لا دے تم کو اس میں سے کھانا،

وَلۡيَتَلَطَّفۡ وَلَا يُشۡعِرَنَّ بِكُمۡ أَحَدًا

اور نرمی (ہوشیاری) سے جائے اور جتا (بتا) نہ دے تمہاری خبر کسی کو۔

إِنَّهُمۡ إِن يَظۡهَرُواْ عَلَيۡكُمۡ يَرۡجُمُوكُمۡ أَوۡ يُعِيدُوكُمۡ فِي مِلَّتِهِمۡ وَلَن تُفۡلِحُوٓاْ إِذًا أَبَدًا .20

وہ لوگ اگر خبر پائیں تمہاری، پتھراؤ سے ماریں تم کو یا الٹا پھیریں تم کو اپنے دین میں، تب بھلا نہ ہو تمہارا کبھی۔

وَكَذَٰلِكَ أَعۡثَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ لِيَعۡلَمُوٓاْ أَنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقٌّ .21

اور اسی طرح خبر کھول دی ہم نے اُنکی تا (کہ) لوگ جانیں کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے،

وَأَنَّ ٱلسَّاعَةَ لَا رَيۡبَ فِيهَآ

وہ گھڑی آنی، اس میں دھوکا (شک) نہیں۔

إِذۡ يَتَنَٰزَعُونَ بَيۡنَهُمۡ أَمۡرَهُمۡۖ فَقَالُواْ ٱبۡنُواْ عَلَيۡهِم بُنۡيَٰنٗاۖ

جب جھگڑ رہے تھے اپنی بات پر، پھر کہنے لگے، بناؤ ان پر ایک عمارت۔

رَّبُّهُمۡ أَعۡلَمُ بِهِمۡۚ

ان کا رب بہتر جانے ان کو۔

قَالَ ٱلَّذِينَ غَلَبُواْ عَلَىٰٓ أَمۡرِهِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيۡهِم مَّسۡجِدٗا

بولے جنکا کام زبر تھا (جو غالب تھے)، ہم بنادیں گے اُن کے مکان پر عبادت خانہ۔

سَيَقُولُونَ ثَلَٰثَةٞ رَّابِعُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ .22

اب یہ بھی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتّا،

وَيَقُولُونَ خَمۡسَةٞ سَادِسُهُمۡ كَلۡبُهُمۡ رَجۡمَۢا بِٱلۡغَيۡبِۖ

اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں اور چھٹا ان کا کتّا، بن دیکھے نشانہ پتھر چلانا (بے تکی باتیں)،

وَيَقُولُونَ سَبۡعَةٞ وَثَامِنُهُمۡ كَلۡبُهُمۡۚ

اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتّا۔

قُل رَّبِّيٓ أَعۡلَمُ بِعِدَّتِهِم مَّا يَعۡلَمُهُمۡ إِلَّا قَلِيلٞۗ

تُو کہہ، میرا رب بہتر جانے اُن کی گنتی، ان کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ۔

	فَلَا تُمَارِ فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَـٰهِرًا وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِم مِّنْهُمْ أَحَدًا سو تو مت جھگڑ ان کی بات میں مگر سرسری جھگڑا۔ اور مت تحقیق کر ان کا احوال اُن میں کسی سے۔	
.23	وَلَا تَقُولَنَّ لِشَا۟ىْءٍ إِنِّى فَاعِلٌ ذَٰلِكَ غَدًا اور نہ کہیو کسی کام کو کہ میں کروں گا کل۔	
.24	إِلَّآ أَن يَشَآءَ ٱللَّهُ ۚ مگر یہ کہ اللہ چاہے، وَٱذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰٓ أَن يَهْدِيَنِ رَبِّى لِأَقْرَبَ مِنْ هَـٰذَا رَشَدًا اور یاد کر لے اپنے رب کو جب بھول جائے، اور کہہ، امید ہے کہ میرا رب مجھ کو سجھائے، اس سے نزدیک راہ نیکی کی۔	
.25	وَلَبِثُوا۟ فِى كَهْفِهِمْ ثَلَـٰثَ مِا۟ئَةٍ سِنِينَ وَٱزْدَادُوا۟ تِسْعًا اور مدت گذری ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور اُوپر سے نو(۹)۔	
.26	قُلِ ٱللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا۟ ۖ لَهُۥ غَيْبُ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ تُو کہہ، اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت وہ رہے۔ اُسی پاس ہیں چھپے بھید آسمان اور زمین کے۔ أَبْصِرْ بِهِۦ وَأَسْمِعْ ۚ عجب (خوب) دیکھتا سنتا ہے۔	

	مَا لَهُم مِّن دُونِهِۦ مِن وَلِيٍّ وَلَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهِۦٓ أَحَدًا کوئی نہیں بندوں پر اسکے سوا مختار۔ اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو۔	
.27	وَٱتْلُ مَآ أُوحِيَ إِلَيْكَ مِن كِتَابِ رَبِّكَ ۖ اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو، تیرے رب سے اسکی کتاب کو۔ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَٰتِهِۦ وَلَن تَجِدَ مِن دُونِهِۦ مُلْتَحَدًا کوئی بدلنے والا نہیں اسکی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تُو اسکے سوا چھپنے کی جگہ۔	
.28	وَٱصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُۥ ۖ اور تھام رکھ آپ کو اُنکے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام، طالب ہیں اسکے منہ (رضا) کے، وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ ٱلْحَيَوٰةِ ٱلدُّنْيَا ۖ اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر تلاش میں رونق دنیا کی زندگی کی۔ وَلَا تُطِعْ مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُۥ عَن ذِكْرِنَا وَٱتَّبَعَ هَوَىٰهُ وَكَانَ أَمْرُهُۥ فُرُطًا اور نہ کہا مان اس کا جسکا دل غافل کیا ہم نے اپنی یاد سے، اور پیچھے لگا ہے اپنی چاؤ (خواہش) کے، اور اسکا کام ہے حد پر نہ رہنا۔	
.29	وَقُلِ ٱلْحَقُّ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَن شَآءَ فَلْيُؤْمِن وَمَن شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۚ اور کہہ، سچی بات ہے تمہارے رب کی طرف سے، پھر جو کوئی چاہے مانے اور جو کوئی چاہے نہ مانے۔	

إِنَّآ أَعۡتَدۡنَا لِلظَّـٰلِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهِمۡ سُرَادِقُهَاۚ

ہم نے رکھی ہے گنہگاروں کے واسطے آگ، جو گھیر رہی ہے ان کو اسکی قناتیں (لپٹیں)۔

وَإِن يَسۡتَغِيثُواْ يُغَاثُواْ بِمَآءٍ كَٱلۡمُهۡلِ يَشۡوِى ٱلۡوُجُوهَۚ

اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسا پیپ، بھون ڈالے منہ کو،

بِئۡسَ ٱلشَّرَابُ وَسَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا

کیا بُرا پینا ہے اور کیا بُرا آرام۔

.30 إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجۡرَ مَنۡ أَحۡسَنَ عَمَلًا

جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں، ہم نہیں کھوتے (ضائع کرتے) نیگ (اجر) اس کا، جس نے بھلا کیا کام۔

.31 أُوْلَـٰٓئِكَ لَهُمۡ جَنَّـٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِى مِن تَحۡتِهِمُ ٱلۡأَنۡهَـٰرُ

ایسوں کو باغ ہیں بسنے کے، بہتی انکے نیچے نہریں،

يُحَلَّوۡنَ فِيهَا مِنۡ أَسَاوِرَ مِن ذَهَبٍ وَيَلۡبَسُونَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّن سُندُسٍ وَإِسۡتَبۡرَقٍ

پہناتے ہیں ان کو وہاں کچھ کنگن سونے کے اور پہنتے ہیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑھے ریشم کے،

مُّتَّكِـِٔينَ فِيهَا عَلَى ٱلۡأَرَآئِكِۚ نِعۡمَ ٱلثَّوَابُ وَحَسُنَتۡ مُرۡتَفَقًا

لگے بیٹھے ہیں ان میں تختوں پر۔ کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب آرام۔

.32 وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلًا رَّجُلَيۡنِ

اور بتا ان کو کہاوت دو مردوں کی،

جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ أَعْنَابٍ وَحَفَفْنَاهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا بنا دیئے ہم نے ایک کو دو باغ انگور کے اور گرد انکے کھجوریں، اور رکھی دونوں کے بیچ میں کھیتی۔	
كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ آتَتْ أُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِم مِّنْهُ شَيْئًا دونوں باغ لاتے اپنا میوہ اور نہ گھٹاتے اس میں سے کچھ، وَفَجَّرْنَا خِلَالَهُمَا نَهَرًا اور بہائی ہم نے ان دونوں کے بیچ نہر۔	.33
وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا اور اسکو پھل ملا پھر بولا اپنے دوسرے سے، جب باتیں کرنے لگا اس سے، مجھ پاس زیادہ ہے تجھ سے مال اور آبرو کے (قدر و منزلت والے، طاقتور) لوگ۔	.34
وَدَخَلَ جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَن تَبِيدَ هَٰذِهِ أَبَدًا اور گیا اپنے باغ میں، اور وہ بُرا کر رہا تھا اپنی جان پر۔ بولا، مجھ کو نہیں آتا خیال میں کہ خراب ہو یہ باغ کبھی۔	.35
وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً اور مجھ کو خیال میں نہیں آتا کہ قیامت ہونی ہے۔ وَلَئِن رُّدِدتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنقَلَبًا اور اگر کبھی پہنچایا مجھ کو میرے رب کے پاس، پاؤں گا بہتر اس سے اس طرف پہنچ کر۔	.36

.37 قَالَ لَهُۥ صَاحِبُهُۥ وَهُوَ يُحَاوِرُهُۥٓ

کہا اس کو دوسرے نے جب بات کرنے لگا،

أَكَفَرْتَ بِٱلَّذِى خَلَقَكَ مِن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّىٰكَ رَجُلًا

کیا تو منکر ہو گیا اس شخص (ذات) سے جس نے بنایا تجھ کو مٹی سے، پھر بوند سے پھر پورا کر دیا تجھ کو مرد۔

.38 لَّٰكِنَّا۠ هُوَ ٱللَّهُ رَبِّى وَلَآ أُشْرِكُ بِرَبِّىٓ أَحَدًا

پر میں تو کہوں، وہی اللہ ہے میرا رب اور نہ مانوں ساجھی (شریک) اپنے رب کا کسی کو۔

.39 وَلَوْلَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ ٱللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِٱللَّهِ ۚ

اور کیوں نہ جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کہا ہوتا؟ جو چاہا اللہ کا، کچھ زور نہیں مگر دیا اللہ کا۔

إِن تَرَنِ أَنَا۠ أَقَلَّ مِنكَ مَالًا وَوَلَدًا

اگر تُو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں۔

.40 فَعَسَىٰ رَبِّىٓ أَن يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّن جَنَّتِكَ

تو امید ہے کہ میرا رب دے مجھ کو تیرے باغ سے بہتر،

وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ ٱلسَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا

اور بھیج دے اس پر ایک بھبوکا (آفت) آسمان سے، پھر صبح کو رہ جائے میدان پٹپڑ (چٹیل)۔

.41 أَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُۥ طَلَبًا

یا صبح کو ہو رہے اسکا پانی خشک، پھر نہ سکے تُو کہ اسکو ڈھونڈ لائے۔

42. وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِۦ فَأَصۡبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيۡهِ عَلَىٰ مَآ أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا

اور سمیٹ لیا اسکا سارا پھل، پھر صبح کو رہ گیا ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا،

اور وہ ڈھیا (گرا) پڑا تھا اپنی چھتریوں (چھپروں) پر،

وَيَقُولُ يَٰلَيۡتَنِي لَمۡ أُشۡرِكۡ بِرَبِّيٓ أَحَدٗا

اور کہنے لگا کیا خوب تھا اگر میں ساجھی (شریک) نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو۔

43. وَلَمۡ تَكُن لَّهُۥ فِئَةٞ يَنصُرُونَهُۥ مِن دُونِ ٱللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا

اور نہ ہوئی اسکی جماعت کہ مدد کریں اسکو اللہ کے سوا، اور نہ ہوا وہ کہ بدلہ لے سکے۔

44. هُنَالِكَ ٱلۡوَلَٰيَةُ لِلَّهِ ٱلۡحَقِّۚ

وہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا۔

هُوَ خَيۡرٞ ثَوَابٗا وَخَيۡرٌ عُقۡبٗا

اسی کا انعام بہتر ہے اور اسی کا دیا بدلہ۔

45. وَٱضۡرِبۡ لَهُم مَّثَلَ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

اور بتا انکو کہاوت دنیا کی زندگی کی،

كَمَآءٍ أَنزَلۡنَٰهُ مِنَ ٱلسَّمَآءِ فَٱخۡتَلَطَ بِهِۦ نَبَاتُ ٱلۡأَرۡضِ فَأَصۡبَحَ هَشِيمٗا تَذۡرُوهُ ٱلرِّيَٰحُۗ

جیسے پانی اتارا ہم نے آسمان سے،

پھر بھڑ کر نکلا اس سے زمین کا سبزہ، پھر کل کو ہو رہا چورا (بھُس) باؤ (ہوا) میں اڑتا۔

	وَكَانَ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَىۡءٍ مُّقۡتَدِرًا اور اللہ کو ہے ہر چیز پر قدرت۔
.46	ٱلۡمَالُ وَٱلۡبَنُونَ زِينَةُ ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا ۖ مال اور بیٹے رونق ہیں دنیا کے جیتے۔ وَٱلۡبَٰقِيَٰتُ ٱلصَّٰلِحَٰتُ خَيۡرٌ عِندَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيۡرٌ أَمَلًا اور رہنے والی نیکیوں پر بہتر ہے تیرے رب کے ہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع۔
.47	وَيَوۡمَ نُسَيِّرُ ٱلۡجِبَالَ وَتَرَى ٱلۡأَرۡضَ بَارِزَةً اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تُو دیکھے زمین کھل گئی، وَحَشَرۡنَٰهُمۡ فَلَمۡ نُغَادِرۡ مِنۡهُمۡ أَحَدًا اور گھیر بلائیں (اکھٹا کریں) ان کو، پھر نہ چھوڑیں ان میں (کسی) ایک کو۔
.48	وَعُرِضُواْ عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا اور سامنے لائے (پیش کئے گئے پاس) تیرے رب کے قطار کر کر (صف در صف)۔ لَّقَدۡ جِئۡتُمُونَا كَمَا خَلَقۡنَٰكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍۢ ۚ اور (بلاشبہ) آ پہنچے تم ہمارے پاس، جیسا ہم نے بنایا (پیدا کیا) تھا تم کو پہلی بار۔ بَلۡ زَعَمۡتُمۡ أَلَّن نَّجۡعَلَ لَكُم مَّوۡعِدًا نہیں (جبکہ) تم بتاتے (سمجھتے) تھے کہ نہ ٹھہرائیں گے ہم تمہارا کوئی وعدہ (پیشی کا وقت)۔

.49	وَوُضِعَ ٱلْكِتَٰبُ فَتَرَى ٱلْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ اور رکھا جائے گا کاغذ (اعمالنامہ)، پھر تو دیکھے گنہگار ڈرتے ہیں اسکے بیچ لکھے سے، وَيَقُولُونَ يَٰوَيْلَتَنَا مَالِ هَٰذَا ٱلْكِتَٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً إِلَّآ أَحْصَىٰهَا ۚ اور کہتے ہیں اے خرابی! کیسا ہے یہ لکھا؟ نہ چھوڑے چھوٹی بات نہ بڑی بات، جو اس میں نہیں گھیری۔ وَوَجَدُوا۟ مَا عَمِلُوا۟ حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا اور پائیں گے جو کیا ہے سامنے۔ اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر۔
.50	وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَٰٓئِكَةِ ٱسْجُدُوا۟ لِءَادَمَ فَسَجَدُوٓا۟ إِلَّآ إِبْلِيسَ اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو،، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس۔ كَانَ مِنَ ٱلْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِۦٓ ۗ تھا جنّ کی قِسم سے سو نکل بھاگا اپنے رب کے حکم سے۔ أَفَتَتَّخِذُونَهُۥ وَذُرِّيَّتَهُۥٓ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِى وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّۢ ۚ سو اب تم ٹھہراتے ہو اسکو اور اسکی اولاد کو رفیق میرے سوا، اور وہ تمہارے دشمن ہیں۔ بِئْسَ لِلظَّٰلِمِينَ بَدَلًا بُرا ہاتھ لگا بے انصافوں کو بدلہ۔
.51	مَّآ أَشْهَدتُّهُمْ خَلْقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلَا خَلْقَ أَنفُسِهِمْ دکھا نہیں لیا میں نے ان کو بنانا آسمان وزمین کا اور نہ بنانا ان کا۔

وَمَا كُنتُ مُتَّخِذَ ٱلۡمُضِلِّينَ عَضُدًا اور میں وہ نہیں کہ پکڑوں (بناؤں) بہکانے والوں کو بازو (مددگار)۔	
وَيَوۡمَ يَقُولُ نَادُواْ شُرَكَآءِيَ ٱلَّذِينَ زَعَمۡتُمۡ فَدَعَوۡهُمۡ اور جس دن فرمائے گا، پکارو میرے شریکوں کو جو تم بتاتے تھے، پھر پکاریں گے، فَلَمۡ يَسۡتَجِيبُواْ لَهُمۡ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُم مَّوۡبِقًا پھر وہ جواب نہ دیں گے، اور کر دیں گے ہم انکے بیچ مرنے کے اسباب۔	.52
وَرَءَا ٱلۡمُجۡرِمُونَ ٱلنَّارَ فَظَنُّوٓاْ أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمۡ يَجِدُواْ عَنۡهَا مَصۡرِفًا اور دیکھیں گے گنہگار آگ کو، پھر اٹکلیں (سمجھیں) گے کہ اُن کو پڑنا ہے اس میں، اور نہ پائیں گے اس سے راہ بدلنی (بچنے کا راستہ)۔	.53
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ لِلنَّاسِ مِن كُلِّ مَثَلٖۚ اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی ہم نے، اس قرآن سے لوگوں کو ہر ایک کہاوت۔ وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ أَكۡثَرَ شَيۡءٖ جَدَلٗا اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑنے کو (لو)۔	.54
وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰ وَيَسۡتَغۡفِرُواْ رَبَّهُمۡ اور لوگوں کو اٹکاؤ (روک) جو رہا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی انکو راہ کی سوجھ (ہدایت) اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے،	.55

إِلَّآ أَن تَأْتِيَهُمْ سُنَّةُ ٱلْأَوَّلِينَ سو یہی کہ پہنچے ان پر رسم پہلوں کی، أَوْ يَأْتِيَهُمُ ٱلْعَذَابُ قُبُلًا یا آ کھڑا ہو ان پر عذاب سامنے۔	
وَمَا نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۚ اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں، سو خوشی اور ڈر سنانے کو۔ وَيُجَٰدِلُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِٱلْبَٰطِلِ لِيُدْحِضُوا۟ بِهِ ٱلْحَقَّ ۖ اور جھگڑے لاتے ہیں منکر جھوٹے جھگڑے، کہ ڈِگا (گرا) دیں اس سے سچی بات، وَٱتَّخَذُوٓا۟ ءَايَٰتِى وَمَآ أُنذِرُوا۟ هُزُوًا اور ٹھہرایا ہے میرے کلام کو، اور جو ڈر سنائے، ٹھٹھا (مذاق)۔	.56
وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّن ذُكِّرَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِۦ فَأَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ ۚ اور کون ظالم اس سے؟ جس کو سمجھایا اس کے رب کے کلام سے، پھر منہ پھیرا اسکی طرف سے، اور بھول گیا جو آگے بھیج چکے ہیں اسکے ہاتھ۔ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ ہم نے رکھی ہے انکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں، اور ان کے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔ وَإِن تَدْعُهُمْ إِلَى ٱلْهُدَىٰ فَلَن يَهْتَدُوٓا۟ إِذًا أَبَدًا اور جو تُو ان کو بلائے راہ پر، تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت کبھی۔	.57

وَرَبُّكَ ٱلۡغَفُورُ ذُو ٱلرَّحۡمَةِ ۖ لَوۡ يُؤَاخِذُهُم بِمَا كَسَبُواْ لَعَجَّلَ لَهُمُ ٱلۡعَذَابَ ۚ اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے مہر رکھتا (رحم فرمانے والا) ۔ اگر ان کو پکڑے ان کے کئے پر، تو جلد ڈالے ان پر عذاب۔ بَل لَّهُم مَّوۡعِدٞ لَّن يَجِدُواْ مِن دُونِهِۦ مَوۡئِلٗا پر اُن کا ایک وعدہ (وقت مقرر) ہے، کہیں نہ پائیں گے اس سے ورے سرکنے (بچ نکلنے) کو جگہ (راستہ)۔	.58
وَتِلۡكَ ٱلۡقُرَىٰٓ أَهۡلَكۡنَٰهُمۡ لَمَّا ظَلَمُواْ اور یہ سب بستیاں جن کو ہم نے کھپا (ہلاک کر) دیا، جب ظالم ہو گئے، وَجَعَلۡنَا لِمَهۡلِكِهِم مَّوۡعِدٗا اور رکھا تھا ان کے کھپنے (ہلاکت) کا ایک وعدہ (وقت مقرر)۔	.59
وَإِذۡ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَىٰهُ لَآ أَبۡرَحُ حَتَّىٰٓ أَبۡلُغَ مَجۡمَعَ ٱلۡبَحۡرَيۡنِ أَوۡ أَمۡضِيَ حُقُبٗا اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچیں دو دریا کے ملاپ (سنگم) تک، یا چلتا جاؤں قرنوں (برسوں)۔	.60
فَلَمَّا بَلَغَا مَجۡمَعَ بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ سَرَبٗا پھر جب پہنچے دونوں دریا کے ملاپ (سنگم) تک، بھول گئے اپنی مچھلی، پھر اس نے راہ لی دریا میں سرنگ بنا کر۔	.61
فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتَىٰهُ ءَاتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِينَا مِن سَفَرِنَا هَٰذَا نَصَبٗا پھر جب آگے چلے، کہا موسیٰ نے اپنے جوان (خادم) کو، لا ہمارے پاس ہمارا کھانا، ہم نے پائی ہے اپنے اس سفر میں تکلیف۔	.62

.63 قَالَ أَرَءَيۡتَ إِذۡ أَوَيۡنَآ إِلَى ٱلصَّخۡرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ ٱلۡحُوتَ

بولا وہ دیکھا تُو نے جب ہم نے جگہ پکڑی (ٹھہرے تھے) اس پتھر پاس، سو میں بھول گیا مچھلی۔

وَمَآ أَنسَىٰنِيهُ إِلَّا ٱلشَّيۡطَٰنُ أَنۡ أَذۡكُرَهُۥۚ

اور مجھ کو بھلایا شیطان ہی نے، کہ اس کا مذکور کروں۔

وَٱتَّخَذَ سَبِيلَهُۥ فِي ٱلۡبَحۡرِ عَجَبٗا

اور وہ کر (بنا) گئی اپنی راہ دریا میں عجب طرح۔

.64 قَالَ ذَٰلِكَ مَا كُنَّا نَبۡغِۚ فَٱرۡتَدَّا عَلَىٰٓ ءَاثَارِهِمَا قَصَصٗا

کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے۔ پھر اُلٹے (واپس) پھرے اپنے پیر پہچانتے (نقوشِ قدم پر)۔

.65 فَوَجَدَا عَبۡدٗا مِّنۡ عِبَادِنَآ

پھر پایا ایک بندہ ہمارے بندوں میں کا

ءَاتَيۡنَٰهُ رَحۡمَةٗ مِّنۡ عِندِنَا وَعَلَّمۡنَٰهُ مِن لَّدُنَّا عِلۡمٗا

جس کو دی تھی (نوازا تھا) ہم نے اپنی مہر اپنے پاس (رحمتِ خاص) سے، اور سکھایا تھا اپنے پاس سے ایک علم۔

.66 قَالَ لَهُۥ مُوسَىٰ هَلۡ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰٓ أَن تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمۡتَ رُشۡدٗا

کہا اس کو موسیٰ نے، کہے تو تیرے ساتھ رہوں، اس پر کہ مجھ کو سکھا دے کچھ، جو تجھ کو سکھائی ہے بھلی راہ۔

.67 قَالَ إِنَّكَ لَن تَسۡتَطِيعَ مَعِيَ صَبۡرٗا

بولا تُو نہ (کر) سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔

وَكَيۡفَ تَصۡبِرُ عَلَىٰ مَا لَمۡ تُحِطۡ بِهِۦ خُبۡرٗا اور کیوں کر ٹھہرے (کر و صبر) دیکھ کر ایک چیز کو، جو تیرے قابو میں نہیں اسکی سمجھ؟	.68
قَالَ سَتَجِدُنِيٓ إِن شَآءَ ٱللَّهُ صَابِرٗا وَلَآ أَعۡصِي لَكَ أَمۡرٗا کہا تُو پائے گا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے (صبر کرنے) والا، اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم۔	.69
قَالَ فَإِنِ ٱتَّبَعۡتَنِي فَلَا تَسۡـَٔلۡنِي عَن شَيۡءٍ حَتَّىٰٓ أُحۡدِثَ لَكَ مِنۡهُ ذِكۡرٗا بولا، پھر اگر میرے ساتھ رہتا ہے، تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز، جب تک میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا مذکور۔	.70
فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا رَكِبَا فِي ٱلسَّفِينَةِ خَرَقَهَاۖ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک جب چڑھے ناؤ میں، اسکو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا۔ قَالَ أَخَرَقۡتَهَا لِتُغۡرِقَ أَهۡلَهَا لَقَدۡ جِئۡتَ شَيۡـًٔا إِمۡرٗا موسیٰ بولا، تُو نے اس کو پھاڑ (اس میں سوراخ کر) ڈالا کہ ڈبو دے اسکے لوگوں کو؟ تُو نے کی ایک چیز (حرکت) انوکھی۔	.71
قَالَ أَلَمۡ أَقُلۡ إِنَّكَ لَن تَسۡتَطِيعَ مَعِيَ صَبۡرٗا بولا، میں نے نہ کہا تھا تُو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)؟	.72
قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِي بِمَا نَسِيتُ وَلَا تُرۡهِقۡنِي مِنۡ أَمۡرِي عُسۡرٗا کہا، مجھ کو نہ پکڑ میری بھول پر، اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل۔	.73

فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَا لَقِيَا غُلَـٰمًا فَقَتَلَهُۥ پھر دونوں چلے۔ یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اس کو مار ڈالا، قَالَ أَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَّقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا موسیٰ بولا، تُو نے مار ڈالی ایک جان ستھری (معصوم) بن بدلے کسی جان کے۔ تُو نے کی ایک چیز نا معقول۔	.74
قَالَ أَلَمْ أَقُل لَّكَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِىَ صَبْرًا بولا، میں نے تجھ کو نہ کہا تھا؟ تُو نہ سکے گا میرے ساتھ ٹھہرنا (صبر)۔	.75
قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَن شَىْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصَـٰحِبْنِى ۖ قَدْ بَلَغْتَ مِن لَّدُنِّى عُذْرًا کہا، اگر تجھ سے پوچھوں کوئی چیز اسکے پیچھے (بعد)، پھر مجھ کو ساتھ نہ رکھیو۔ تُو اتار چکا میری طرف سے الزام۔	.76
فَٱنطَلَقَا حَتَّىٰٓ إِذَآ أَتَيَآ أَهْلَ قَرْيَةٍ ٱسْتَطْعَمَآ أَهْلَهَا فَأَبَوْا۟ أَن يُضَيِّفُوهُمَا پھر دونوں چلے، یہاں تک کہ پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک، کھانا چاہا وہاں کے لوگوں سے، وہ نہ مانے کہ ان کو مہمان رکھیں، فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَن يَنقَضَّ فَأَقَامَهُۥ ۖ پھر پائی اس میں ایک دیوار گرا چاہتی تھی، اس کو سیدھا کیا۔ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا بولا موسیٰ اگر تُو چاہتا، لیتا اس پر مزدوری۔	.77

قَالَ هَٰذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ ۚ کہا، اب جُدائی ہے میرے تیرے بیچ۔ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا اب جتاتا (بتاتا) ہوں تجھ کو پھیر (حقیقت) ان باتوں کا، جس پر تُو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔	.78
أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسَاكِينَ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ وہ جو کشتی تھی، سو تھی کتنے محتاجوں کی، محنت کرتے تھے دریا میں، فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا سو میں نے چاہا کہ اُس میں نقصان (عیب) ڈالوں، اور (کیونکہ) انکے پرے تھا (آگے) ایک بادشاہ، (جو) لے لیتا ہو کشتی چھین کر۔	.79
وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبَوَاهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا اور جو لڑکا تھا، سو اسکے ماں باپ تھے ایمان پر، پھر ہم ڈرے کہ اُن کو عاجز (تنگ) کرے، زبردستی (سرکشی) اور کفر کر کر (سے)۔	.80
فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رُحْمًا پھر ہم نے چاہا، کہ بدلا دے اُن کو انکا رب، اس سے بہتر ستھرائی میں، اور لگاؤ رکھتا محبت میں۔	.81
وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ اور وہ جو دیوار تھی، سو دو یتیم لڑکوں کی تھی، رہتے اس شہر میں،	.82

وَكَانَ تَحۡتَهُۥ كَنزٞ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَٰلِحٗا

اور اس کے نیچے مال گڑا (دبا) تھا اُن کا، اور انکا باپ تھا نیک۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَن يَبۡلُغَآ أَشُدَّهُمَا وَيَسۡتَخۡرِجَا كَنزَهُمَا رَحۡمَةٗ مِّن رَّبِّكَۚ

پھر چاہا تیرے رب نے کہ وہ پہنچیں اپنے زور کو (جوان ہوں) ، اور نکالیں اپنا مال گڑا (دباہوا)،

مہربانی سے تیرے رب کی۔

وَمَا فَعَلۡتُهُۥ عَنۡ أَمۡرِيۚ

اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے۔

ذَٰلِكَ تَأۡوِيلُ مَا لَمۡ تَسۡطِع عَّلَيۡهِ صَبۡرٗا

یہ پھیر (حقیقت) ہے ان چیزوں کا، جن پر تو نہ ٹھہر (صبر کر) سکا۔

.83 وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَن ذِي ٱلۡقَرۡنَيۡنِۖ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں ذوالقرنین کو۔

قُلۡ سَأَتۡلُواْ عَلَيۡكُم مِّنۡهُ ذِكۡرًا

کہہ، اب پڑھتا ہوں تمہارے آگے اس کا کچھ مذکور۔

.84 إِنَّا مَكَّنَّا لَهُۥ فِي ٱلۡأَرۡضِ وَءَاتَيۡنَٰهُ مِن كُلِّ شَيۡءٖ سَبَبٗا

ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں، اور دیا تھا ہر چیز کا اسباب۔

.85 فَأَتۡبَعَ سَبَبًا

پھر پیچھے پڑا ایک اسباب کے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ ٱلشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِي عَيۡنٍ حَمِئَةٖ وَوَجَدَ عِندَهَا قَوۡمٗاۗ .86

یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ، پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں،

اور پائے اسکے پاس ایک لوگ۔

قُلۡنَا يَٰذَا ٱلۡقَرۡنَيۡنِ إِمَّآ أَن تُعَذِّبَ وَإِمَّآ أَن تَتَّخِذَ فِيهِمۡ حُسۡنٗا

ہم نے کہا، اے ذوالقرنین! یا لوگوں کو تکلیف دے، اور یا رکھ ان میں خوبی (کے ساتھ اچھا رویہ)۔

قَالَ أَمَّا مَن ظَلَمَ فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهُۥ ثُمَّ يُرَدُّ إِلَىٰ رَبِّهِۦ فَيُعَذِّبُهُۥ عَذَابٗا نُّكۡرٗا .87

بولا، جو کوئی ہو گا بے انصاف سو ہم اسکو مار دیں گے،

پھر الٹا (لوٹ) جائے گا اپنے رب کے پاس، وہ مار دے گا اس کو بُری مار۔

وَأَمَّا مَنۡ ءَامَنَ وَعَمِلَ صَٰلِحٗا فَلَهُۥ جَزَآءً ٱلۡحُسۡنَىٰۖ .88

اور جو کوئی یقین لایا اور کیا بھلا کام، سو اس کو بدلے میں بھلائی ہے،

وَسَنَقُولُ لَهُۥ مِنۡ أَمۡرِنَا يُسۡرٗا

اور ہم کہیں گے اس کو اپنے کام میں آسانی۔

ثُمَّ أَتۡبَعَ سَبَبًا .89

پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ مَطۡلِعَ ٱلشَّمۡسِ وَجَدَهَا تَطۡلُعُ عَلَىٰ قَوۡمٖ لَّمۡ نَجۡعَل لَّهُم مِّن دُونِهَا سِتۡرٗا .90

یہاں تک جب پہنچا سورج نکلنے کی جگہ،

پایا کہ وہ نکلتا ہے ایک لوگوں پر، کہ نہیں بنا دی ہم نے ان کو اس سے ورے کچھ اوٹ۔

كَذَٰلِكَ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا یوں ہی ہے! اور ہمارے قابو میں آ چکی ہے اسکے پاس کی خبر۔	.91
ثُمَّ أَتْبَعَ سَبَبًا پھر لگا ایک اسباب کے پیچھے۔	.92
حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ ٱلسَّدَّيْنِ وَجَدَ مِن دُونِهِمَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ يَفْقَهُونَ قَوْلًا یہاں تک کہ جب پہنچا دو آڑ (پہاڑوں) کے بیچ، پائے اُن سے ورے (قریب) ایک لوگ، لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات۔	.93
قَالُوا۟ يَـٰذَا ٱلْقَرْنَيْنِ إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مُفْسِدُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج و ماجوج! دھوم اُٹھاتے ہیں ملک میں، فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰٓ أَن تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا سو کہے تو ہم ٹھہرا دیں تجھ کو کچھ محصول اس پر کہ بنا دے تُو ہم میں ان میں ایک آڑ۔	.94
قَالَ مَا مَكَّنِّى فِيهِ رَبِّى خَيْرٌ فَأَعِينُونِى بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا بولا جو مقدور دی (عطا کر رکھا ہے) مجھ کو میرے رب نے وہ بہتر ہے، سو مدد کرو میری محنت میں، بنا دوں تمہارے اور ان کے بیچ ایک دھابا (اوٹ)۔	.95
ءَاتُونِى زُبَرَ ٱلْحَدِيدِ ۖ	.96

پکڑاؤ مجھ کو تختے لوہے کے۔ حَتَّىٰٓ إِذَا سَاوَىٰ بَيۡنَ ٱلصَّدَفَيۡنِ قَالَ ٱنفُخُواْۖ یہاں تک کہ جب برابر کر دیا دو پھانکوں (پاٹوں) تک پہاڑ کے، کہا، دَھونکو۔ حَتَّىٰٓ إِذَا جَعَلَهُۥ نَارًا قَالَ ءَاتُونِيٓ أُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ قِطۡرًا یہاں تک جب کر دیا اس کو آگ، کہا، لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر پگھلا تانبا۔	
فَمَا ٱسۡطَٰعُوٓاْ أَن يَظۡهَرُوهُ وَمَا ٱسۡتَطَٰعُواْ لَهُۥ نَقۡبًا پھر نہ سکے کہ اس پر چڑھ آئیں اور نہ سکے اس میں (نقب) سوراخ کرنا۔	.97
قَالَ هَٰذَا رَحۡمَةٞ مِّن رَّبِّيۖ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّي جَعَلَهُۥ دَكَّآءَۖ بولا یہ ایک مہر (مہربانی) ہے میرے رب کی، پھر جب آئے وعدہ میرے رب کا، گرادے اس کو (ریزہ ریزہ) ڈھا کر۔ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّي حَقّٗا اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا۔	.98
وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ يَوۡمَئِذٖ يَمُوجُ فِي بَعۡضٖۖ اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں دھنستے،	.99

وَنُفِخَ فِى ٱلصُّورِ فَجَمَعۡنَـٰهُمۡ جَمۡعًا اور پھونک مارے صُور میں، پھر جمع کر لائیں ہم ان کو سارے۔	
وَعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ يَوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡكَـٰفِرِينَ عَرۡضًا اور دکھادیں ہم دوزخ اُس دن کافروں کو سامنے۔	.100
ٱلَّذِينَ كَانَتۡ أَعۡيُنُهُمۡ فِى غِطَآءٍ عَن ذِكۡرِى وَكَانُواْ لَا يَسۡتَطِيعُونَ سَمۡعًا جن کی آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے، اور نہ سکتے تھے سننا۔	.101
أَفَحَسِبَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ أَن يَتَّخِذُواْ عِبَادِى مِن دُونِىٓ أَوۡلِيَآءَ‌ۚ اب کیا سمجھے ہیں منکر؟ کہ ٹھہرا دیں میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی۔ إِنَّآ أَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكَـٰفِرِينَ نُزُلاً ہم نے رکھی ہے دوزخ منکروں کی مہمانی۔	.102
قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُم بِٱلۡأَخۡسَرِينَ أَعۡمَـٰلاً کہہ ہم بتادیں تم کو، کن کے کئے (اعمال) بہت اکارت (برباد)؟	.103
ٱلَّذِينَ ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا وَهُمۡ يَحۡسَبُونَ أَنَّهُمۡ يُحۡسِنُونَ صُنۡعًا جن کی دوڑ بھٹک رہی ہے دنیا کی زندگی میں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ خوب بناتے (کرتے) ہیں کام۔	.104

أُوْلَٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهِۦ فَحَبِطَتْ أَعْمَٰلُهُمْ وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے اور اسکے ملنے سے، سو مٹ گئے ان کے کئے (اعمال)، فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ وَزْنًا پھر نہ کھڑی کریں گے ہم اُن کے واسطے قیامت کے دن تول۔	.105
ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُواْ وَٱتَّخَذُوٓاْ ءَايَٰتِى وَرُسُلِى هُزُوًا یہ بدلہ ہے ان کا دوزخ، اس پر کہ منکر ہوئے، اور ٹھہرائیں میری باتیں اور میرے رسول ٹھٹھا (مذاق)۔	.106
إِنَّ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ ٱلْفِرْدَوْسِ نُزُلًا جو لوگ یقین لائے ہیں اور کئے ہیں بھلے کام، اُن کو ہیں ٹھنڈی چھاؤں کے باغ، مہمانی۔	.107
خَٰلِدِينَ فِيهَا لَا يَبْغُونَ عَنْهَا حِوَلًا رہا کریں ان میں، نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی۔	.108
قُل لَّوْ كَانَ ٱلْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمَٰتِ رَبِّى تُو کہہ، اگر دریا سیاہی ہو کہ لکھے میرے رب کی باتیں، لَنَفِدَ ٱلْبَحْرُ قَبْلَ أَن تَنفَدَ كَلِمَٰتُ رَبِّى وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِۦ مَدَدًا بیشک دریا نبڑ چکے (ختم ہو جائے) ابھی نہ نبڑیں (ختم ہوں) میرے رب کی باتیں، اور اگر دوسرا بھی لا دیں ہم ویسا اسکی مدد کو۔	.109

قُلۡ إِنَّمَآ أَنَا۟ بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ يُوحَىٰٓ إِلَيَّ أَنَّمَآ إِلَٰهُكُمۡ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ ۖ .110

تُو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔

فَمَن كَانَ يَرۡجُوا۟ لِقَآءَ رَبِّهِۦ فَلۡيَعۡمَلۡ عَمَلًا صَٰلِحًا وَلَا يُشۡرِكۡ بِعِبَادَةِ رَبِّهِۦٓ أَحَدَۢا

پھر جسکو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام نیک، اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com